سوال

(14) ایک نوجوان ارکان اسلام بجالائے لیکن بعض معاصی کا ارتکاب بھی کرے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نواجون پانچوں ارکان اسلام بجالاتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بتلائے ہیں لیکن بعض گناہوں کا ارتکاب بھی کرتا ہے۔ یعنی واجبات اور منہیات اکٹھے کر لیتا ہے تو اس کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر سے کیا حکم ہے؟

ساری۔ غ۔ القصیم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہوتا، توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ لہذا ہر کافر اور گنہ گار کے لیے ضروری ہے کہ اللہ کے حضور سچی توبہ کرے اور وہ یہ ہے کہ گزشتہ کفریا گناہوں پر نادم ہو، اللہ سے کرلے۔ جب بندہ ایسی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی گزشتہ برائیاں مٹا دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٣١ النور...

''اور اے مومنو! تم سب اللہ کے ہاں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (النور: ۳۱)

نیز فرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ٨٢ طہ...

''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھی راہ پر چلے، اس کو میں بخش دینے والا ہوں'' (طہ: ۸۲)

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((لإسلامُ یَھدم ما کان قبلہ، والتَّوبۃ تَھدم ما کان قبلھا))

''اسلام اپنے سے پہلے گناہوں کو ختم دیتا ہے اور توبہ اپنے سے پہلے گناہوں کو ختم کردیتی ہے''

اور مسلم کے حق میں توبہ مکمل یوں ہوگی کہ جس کی کوئی چیز غصب کی ہو اسے واپس کرے۔ یا اسے اس کا کفارہ ادا کرے۔ جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((مَنْ کان عندہ لأخیہٖ مَظْلمۃ فَلْیتحَلّلْہ الیومَ، قبلَ اَلّاَ یکون دینارٌ ولا درہمٌ اِنْ کان لہ عملٌ صالحٌ اُخذ مِنْ حسناتہِ بقدر مَظلَمتہِ، فِاِنْ لَمْ یکنْ لہ حَسَناتٌ اُخذ مِنْ سیّئاتِ صاحِبہ فُحِملَ علَیہِ۔))

''جس شخص کے پاس اپنے بھائی کی کوئی غصب کردہ چیز وہ اس دن سے پہلے اس کا کفارہ ادا کردے جس دن نہ دینار ہوں گے اور نہ درہم۔ اگر اس کے اعمال صالح ہوں گے تو اس کے مظالم جتنی نیکیاں لے کر حقدار کو دی جائیں گی اور اگر نیکیاں نہ ہوں گی تو حقدار کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی''

اسے بخاری نے روایت کیا اور اس معنی کی آیات واحادیث بہت ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ